بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

یاحیُّ یاقیّومُ

سلسلہ اشاعت
۱۴۶
دعوت و تبلیغ
الاسلام

اللّٰھمّ صلّ علٰی سیّدنا محمّد النبیّ الاُمّی وعلٰی الہٖ

وسلّم تسلیماً کثیراً کثیراً ابداً ابداً

آیاتِ قرآنی

برائے

دفعیہ اثرِ جن و آسیب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ عِتۡرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

یہ درود شریف اور استغفار حضرت خواجۂ خواجگان سیدنا اویس قرنی رضی اللہ عنہ کا عمل اور سلسلۂ عالیہ قادریہ رض، مجددیہ رض، غفوریہ رض، رحیمیہ رض کریمیہ رض، امیریہ رض کا موروثی درود شریف ہے ——

"دارالاحسان"

کا

ہر عقیدت مند اور طالب اس کی مداومت کو اپنے اُوپر لازم قرار دے، حسبِ قوّت اور گنجائش وقت اس کے پڑھنے کی تعداد خود ہی مقرر کر لیں۔ مثلاً ہر نماز کے بعد کم از کم گیارہ بار ضرور پڑھیں۔ عشاء کی نماز کے بعد یا تہجّد و فجر کے بعد کثرت سے پڑھیں۔ مثلاً ایکسو بار یا تین سو بار، پانچسو بار یا اس سے بھی زیادہ بار—— صرف ایک بات یاد رکھیں کہ جو تعداد ایک بار مقرر کریں۔ اس پر مُداومت رکھیں۔

یا حیُّ یا قیّوم

احقر برکت علی عفی عنہ

جب کسی پر جنّ و آسیب وغیرہ کا اثر ہو، تو اس پر یہ آئتیں پڑھ کر دم کرو :

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، کہ میں حضورِ اقدس و اکمل جناب رسولِ اکرم واجمل اطیّب واطہر صلی اللہ علیہ وسلّم کی مجلس میں بیٹھا ہُوا تھا، کہ ایک اعرابی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہُوا اور عرض کرنے لگا۔ "یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم! میرا بیٹا بیمار ہے"! آپ صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا شکایت ہے"؟ — اس نے عرض کیا۔ "جنّ آسیب وغیرہ کا اثر ہو گیا ہے"! آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اسے بُلا کر اپنے سامنے بٹھایا۔ اور اس پر یہ آئتیں پڑھ کر دم کر دیں، وہ اس طرح کھڑا ہو گیا گویا کبھی بیمار ہی نہ تھا۔

حاکمؒ / ابن ماجہؒ / احمدؒ / حصن حصین صفحہ ۷۱-۳۶۶

ترتیب شریف صفحہ ۵۹۴ - ۵۸۵

وہ پوری آئتیں یہ ہیں :

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ

سب تعریف اللہ کو ہے جو صاحب سارے جہان کا بہت مہربان

الرَّحِیْمِ ۙ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ اِیَّاكَ

نہایت رحم والا مالک انصاف کے دن کا تجھی کی ہم

نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

بندگی کریں اور تجھی سے ہم مدد چاہیں چلا ہم کو راہ

الْمُسْتَقِیْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ

سیدھی راہ ان لوگوں کی جن پر تو نے

عَلَیْهِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝

فضل کیا نہ وہ جن پر غصہ ہوا اور نہ بہکنے والے

(الفاتحہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ ۛۚ

اس کتاب میں کوئی شک نہیں

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

راہ بتاتی ہے ڈر والوں کو جو یقین کرتے ہیں

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

بن دیکھے اور درست کرتے ہیں نماز کو اور ہمارا دیا کچھ خرچ

يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

کرتے ہیں اور جو یقین کرتے ہیں جو کچھ اترا

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ج وَبِالْاٰخِرَةِ

تجھ پر اور جو اترا تجھ سے پہلے اور آخرت کو وہ

هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى

یقین جانتے ہیں انہوں نے پائی ہے راہ

مِّنْ رَّبِّهِمْ ق وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (البقرہ)

اپنے رب کی اور وہی مراد کو پہنچے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اور ایسا معبود جو تم سب کے معبود بننے کا مستحق ہے وہ تو ایک ہی ہے

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ (البقرہ)

معبود حقیقی اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی رحمٰن اور رحیم ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ۬ لَا

اللہ اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں جیتا ہے اس کے تھامنے والا نہیں

تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی

پکڑتی اس کو اونگھ اور نہ نیند اس کا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ

آسمان اور زمین میں ہے کون ایسا ہے کہ

یَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ

سفارش کرے اس کے پاس مگر اس کے اذن سے جانتا ہے جو خلق کے

اَیۡدِیۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ

روبرو ہے اور پیٹھ پیچھے اور یہ نہیں گھیر سکتے

بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ

اس کے علم میں سے کچھ مگر جو وہ چاہے گنجائش ہے

کُرۡسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا یَـُٔوۡدُهٗ

اس کی کرسی میں آسمان اور زمین کو اور تھکتا نہیں

حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ۝ (البقرہ)

ان کے تھامنے سے اور وہی ہے اوپر سب سے بڑا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ

اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ

اور اگر کھولو گے اپنے جی کی بات یا چھپاؤ گے

يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ

حساب لے گا تم سے اللہ پھر بخشے گا جس کو چاہے اور

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

عذاب کرے گا جس کو چاہے اور اللہ سب چیز پر قادر ہے

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

مانا رسول نے جو کچھ اترا اس کو اس کے رب کی طرف سے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

اور مسلمانوں نے سب نے مانا اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ

اور کتابوں کو اور رسولوں کو ہم جدا نہیں کرتے کسی کو اس

مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫

کے رسولوں میں اور بولے ہم نے سنا اور قبول کیا

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا

تیری بخشش چاہیئے اے رب ہمارے اور تجھی تک رجوع ہے اللہ

يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا

تکلیف نہیں دیتا کسی شخص کو مگر جو اس کی گنجائش ہے اس کو ملتا ہے

كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا

جو کمایا اور اس پر پڑتا ہے جو کیا اے رب ہمارے نہ پکڑ ہم کو

اِنۡ نَّسِیۡنَآ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ

اگر ہم بھولیں یا چوکیں اے رب ہمارے اور نہ رکھ

عَلَیۡنَآ اِصۡرًا کَمَا حَمَلۡتَہٗ عَلَی الَّذِیۡنَ

ہم پر بوجھ بھاری جیسا رکھا تھا تو نے اگلوں

مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا

پر اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے جس کی

طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا ٝ وَاغۡفِرۡ لَنَا ٝ

طاقت نہیں ہم کو اور درگذر کر ہم سے اور بخش ہم کو

وَارۡحَمۡنَا ٝ اَنۡتَ مَوۡلٰىنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَی

اور رحم کر ہم پر تو ہمارا صاحب ہے مدد کر ہماری

الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ○ (بقرۃ)

قوم کافر پر ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۙ وَ

اللہ نے گواہی دی کہ کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا اور

الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًۢا بِالۡقِسۡطِ ؕ

فرشتوں نے اور علم والوں نے دی حاکم انصاف کا

لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ○ (آل عمران)

کسی کو بندگی نہیں سوا اس کے زبردست ہے عظمت والا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

تمہارا رب اللہ ہے جس نے بنائے آسمان اور

وَالۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی

زمین چھ دنوں میں پھر بیٹھا

عَلَی الۡعَرۡشِ قف یُغۡشِی الَّیۡلَ النَّہَارَ یَطۡلُبُہٗ

تخت پر اوڑھاتا ہے رات پر دن اس کے

حَثِیۡثًا لا وَّالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ وَالنُّجُوۡمَ

پیچھے لگا آتا ہے دوڑتا اور سورج اور چاند اور تارے

مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمۡرِہٖ ط اَلَا لَہُ الۡخَلۡقُ وَ

کام لگے اس کے حکم پر سن لو اسی کا کام ہے بنانا اور

الۡاَمۡرُ ط تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ (اعراف)

حکم فرمانا بڑی برکت اللہ کی جو صاحب سارے جہان کا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

فَتَعٰلَی اللّٰہُ الۡمَلِکُ الۡحَقُّ ج لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا

سو بہت اوپر ہے اللہ وہ بادشاہ سچا کوئی حاکم نہیں اس کے

ہُوَ ج رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡکَرِیۡمِ ۝ وَمَنۡ

سوا مالک اس خاصے تخت کا اور جو کوئی

يَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ

پکارے اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم جس کی سند نہیں اس

بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا

کے پاس سو اس کا حساب ہے اس کے رب کے نزدیک بے شک بھلا

يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ

نہ پاویں گے منکر اور تو کہہ اے رب معاف کر

وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ (مؤمنون)

اور مہر کر اور تو ہے بہتر سب مہر والوں سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝

قسم صف باندھنے والوں کی قطار ہو کر پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝

پھر پڑھنے والوں کی یاد کر بے شک حاکم تمہارا ایک ہے

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

رب آسمانوں کا اور زمین کا اور جو ان کے بیچ ہے

وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ

اور رب مشرقوں کا ہم نے رونق دی دنیا والے

الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ

آسمان کو ایک رونق جو تارے ہیں اور بچاؤ بنایا ہر

كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى
شیطان سرکش سے سن نہیں سکتے اوپر کی

الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ
مجلس تک اور پھینکے جاتے ہیں ہر طرف

جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝
سے ہانکے گئے اور ان کو مار ہے ہمیشہ

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ
مگر جو اچک لایا جھپ سے پھر پیچھے لگا اس کو

ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا
انگارا چمکتا اب پوچھ ان سے یہ مشکل ہیں بنانے

اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ
یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہم ہی نے ان کو بنایا ہے ایک گارے

لَّازِبٍ ۝ (صٰٓفّٰت)
چپکتے سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ
وہ اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی جاننا ہے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝
چھپا اور کھلا وہ بڑا مہربان رحم والا ہے

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ

وہ اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی وہ بادشاہ

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ

پاک ذات چنگا امان دیتا پناہ میں لیتا

الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

زبردست دباؤ والا صاحب بڑائی کا پاک ہے اللہ اس

عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

سے جو شریک بتاتے ہیں وہ اللہ ہے بنانے والا

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ

نکال کھڑا کرتا صورت کھینچتا اسی کے ہیں سب نام خاصے

یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ

اسی کی پاکی بولتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں اور زمین میں اور وہی

الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ (حشر)

ہے زبردست حکمت والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

اور یہ کہ اونچی ہے شان ہمارے رب کی نہیں رکھی اس نے

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ

جورو اور نہ بیٹا اور یہ کہ ہمارا بے وقوف

يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝ (جنّ)

کہتا ہے اللہ پر بڑھا کر باتیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝

تو کہہ وہ اللہ ایک ہے اللہ نرادھار ہے

لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ

نہ کسی کو جنا اور نہ کسی سے جنا اور نہیں اس کے

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ (اخلاص)

جوڑ کا کوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ

تو کہہ میں پناہ میں آیا صبح کے رب کی ہر چیز کی بدی

مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝

سے جو اس نے بنائی اور بدی سے اندھیرے کی جب سمٹ آوے

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ

اور بدی سے عورتوں کی جو گرہوں میں پھونکیں اور بدی

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ (فلق)

سے برا چاہنے والے کی جب لگے ہو نسنے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ

تو کہہ میں پناہ میں آیا لوگوں کے رب کی لوگوں کے

النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنۡ شَرِّ

بادشاہ کی لوگوں کے پوجے کی بدی سے اس کی

الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ۝ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ

جو سنکارے اور چھپ جاوے وہ جو خیال ڈالتا ہے

فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الۡجِنَّةِ

لوگوں کے دل میں جنوں میں

وَالنَّاسِ ۝ (ناس)

اور آدمیوں میں

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بچھو وغیرہ کے زہر کا ایک ایسا منتر پیش کیا جس کے معنی معلوم نہ تھے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس کے کرنے کی اجازت دیدی اور فرمایا - یہ جنات کے عہد وپیمان میں سے ہے۔ یعنی جنات نے حضرت سلیمان علیہ السلام سے یہ عہد و پیمان کر لیا تھا کہ اس کے پڑھنے والے کو ضرر نہ پہنچائیں گے۔ اور وہ یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ مِلْحَةٌ بَحْرٍ

عبد اللہ بن زبیرؓ / مؤطا موقوفاً / طبرانیؒ فی الاوسط
حصن حصین ص۲۳۷ - ۳۷۲ - ترتیب شریف صفحہ ۵۹۴

آسیب زدہ کے منہ پر تھوکو، اور کہو :

بِسْمِ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اِخْسَأْ عَدُوَّ اللّٰهِ
" اللہ کے نام کے ساتھ، حضرت محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ اے اللہ کے دشمن! دُور ہو "۔

حضرت یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے پاس اپنا بیٹا لے کر آئی اور عرض کیا کہ میرے اس بیٹے کو آسیب ہے۔ پس جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے اس کے منہ میں تھوکا۔ پھر فرمایا۔ بسم اللہ ..... الخ پس اس کے بعد کسی چیز نے اسے ضرر نہ پہنچایا۔
(عمل الیوم واللیلہ لابن سُنّی ص۲۰۴ شمار ۶۲۷۔ ترتیب شریف جلد سوم ص۲۳۹)

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ○ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ○ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اٰمِیْنَ

○

لِلتَّقْسِیْمِ وَالتَّوْزِیْعِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

لانتفاع والنفع

لِجَمِیْعِ اُمَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

لِمَرْضَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَرَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

دارُالاِحسان

دربار مصطفویہ رض خضریہ رض علویہ رض سعیدیہ رض اویسیہ رض علویہ ہجویریہ رض قادریہ رض صابریہ رض قلندریہ رض مجددیہ رض غفوریہ رض رحیمیہ رض کرمیہ رض امیریہ رض ، ○

المقام النجاف الصحاف لمقبول المصطفین - دارُالاِحسان (فیصل آباد)

امروز سعید جمعۃ المبارک ۱۶ شعبان المعظم ۱۴۰۱ سنہ ہجری المقدس

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ المہاجر الی اللّٰه والمتوکل علی اللّٰه العظیم

شاہ اقبال پرنٹرز لمیٹڈ، لاہور